ہوتی۔ لیکن لوسرن کی قطاروں میں کاشت شدہ فصل کی خشک گوڈی نہایت مفید ہے۔ قطاروں میں کاشت کیلئے لوسرن کی فصل میں قطاروں کا درمیانی فاصلہ دوفٹ ہونا نہایت کارآمد ہے۔ تا کہ ٹریکٹر کے ذریعے ترچھالی ہل چلا کر جڑی بوٹیوں کا خاتمہ کیا جاسکے۔

کیڑوں مکوڑوں کا تدارک

لوسرن اور برسیم کی بجائی کے وقت کیڑوں مکوڑوں کے بلوں کے قریب Home Dust یعنی کیڑے مار پاؤڈر کا چھڑکاؤ کریں۔ تا کہ کیڑے مکوڑے بیج ضائع نہ کر سکیں۔ عموی طور پر جب فصل تین سے پانچ پتوں کی ہو جائے تو سبز تیلہ/سست تیلہ حملہ آور ہوتا ہے۔ اور بعض اوقات مکھی کا بھی حملہ ہوتا ہے۔ جو کہ فصل کو نقصان پہنچاتے ہیں۔ اس کیلئے سپرے محکمہ زراعت کے عملے کے مشورے سے کریں۔ مارچ اور اپریل کے مہینے میں لشکری سنڈی حملہ کرتی ہے۔ اس کے تدارک کے لئے سپرے محکمہ زراعت کے عملے کے مشورہ سے کریں۔

چارہ اور بیج کا حصول

برسیم کی فصل عموی طور 5-4 کٹائیاں دیتی ہے۔ جبکہ لوسرن کی فصل 10-8 کٹائیاں دیتی ہے۔ لیکن بیج کے لئے کاشتہ فصل کو مارچ کے تیسرے ہفتے میں چھوڑ دیا جاتا ہے۔ تا کہ اس پر پھل گڈی لگ سکے اور صحت مند بیج میسر آسکے۔ برسیم کی فصل عموی طور پر 10-8 من فی ایکڑ اور لوسرن کی فصل 5-3 من فی ایکڑ بیج پیدا کرتی ہے۔

تجربات سے ثابت ہوا ہے۔ کہ برسیم کی غذائیت کا دارومدار کٹائی کے وقفہ اور بڑھوتری کی حالت پر ہوتا ہے۔ 4-3 کٹائیوں سے زیادہ کٹائیاں بیج میں خاطر خواہ کمی کا باعث بنتی ہیں۔ لہذا بیج کیلئے کاشتہ فصل کی جتنی کم کٹائی ہو گی۔ بیج اتنا ہی اچھا پیدا ہو گا۔

برداشت بیج

لوسرن اور برسیم کی بیج کیلئے کاشتہ فصلیں عموی طور پر مئی کے آخر یا جون کے شروع میں برداشت کے قابل ہو جاتی ہے۔ جن کو کمبائنڈ ہارویسٹر کے ذریعے یا ہاتھ سے کٹوا کر تھریشر میں سے گزار کر بیج حاصل کیا جاسکتا ہے۔

منظور شدہ اقسام

لوسرن	سرگودھا لوسرن-2002
برسیم	برسیم اگیتی، برسیم پچھیتی، انمول اور سپر لیٹ فیصل آباد

برائے رابطہ و معلومات

ڈاکٹر لال حسین اختر
گوار باٹنسٹ
0333-6375475
062-9255302

AGRICULTURAL RESEARCH STATION
Gulberg Road, Bahawalpur

Kai press Bwp 2887157

گورنمنٹ آف پنجاب
ایگریکلچر ریسرچ ڈیپارٹمنٹ

لوسرن

اور

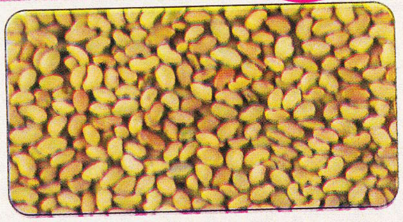

برسیم

کی کاشت

از ڈاکٹر لال حسین اختر گوار باٹنسٹ
0333-6375475
062-9255302

چوہدری غلام نبی
فاڈر باٹنسٹ

راشد منہاس
اسسٹنٹ باٹنسٹ (گوار)

محمد شاہجہاں بخاری
اسسٹنٹ ریسرچ آفیسر

محمد زبیر
اسسٹنٹ ریسرچ آفیسر

ایگریکلچرل ریسرچ اسٹیشن، بہاولپور

لوسرن اور برسیم کی کاشت

لوسرن اور برسیم موسم ربیع کی اہم چارہ جاتی فصلیں ہیں۔ جوکہ جانوروں کیلئے پروٹین کا سب سے اہم ذریعہ ہیں۔ پاکستان میں لوسرن تقریباً بارہ لاکھ ایکڑ اور برسیم تقریباً تیرہ لاکھ ایکڑ پر کاشت کی جاتی ہیں۔ برسیم کی سبز چارہ کی پیداوار تقریباً 25 - 35 ٹن فی ایکڑ ہے۔ جبکہ لوسرن کی پیداوار 60 - 70 ٹن فی ایکڑ ہے۔ برسیم کی فصل میں نمی کا تناسب 79%، خشک مواد 20.5%، خام پروٹین 14.5% اور ریشے 19.7%، جبکہ لوسرن کی فصل میں نمی 91.14%، خام پروٹین 4% اور وٹامن 8.2% تک موجود ہوتے ہیں۔

وقت کاشت

برسیم اور لوسرن ربیع کی فصلیں ہیں۔ لہذا ان کو نومبر کے شروع سے لیکر دسمبر کے اوائل تک کاشت کیا جاسکتا ہے۔ اور اس کی کاشت کیلئے موزوں ترین درجہ حرارت 35C-25C ہے۔

زمین کی تیاری

لوسرن اور برسیم کو تقریباً ہر قسم کی زمین پر اگایا جا سکتا ہے۔ لیکن میرا زمین اس کیلئے بہترین ہے۔ زمین کو روٹا ویٹر چلا کر ہل سہاگہ کی مدد سے خوب بھربھرا کر لیا جائے۔ تاکہ بیج کو مناسب اور موزوں ماحول حاصل ہو سکے۔ زمین کا نکاسئ آب کا انتظام موزوں ہونا بھی ضروری ہے۔ اگرچہ لوسرن کی فصل برسیم کے مقابلے میں سخت جان ہے۔ لیکن اس کیلئے بھی موزوں بھربھری اور اچھی نکاسئ آب کی حاصل زمین کی ضرورت ہے۔

شرح بیج

برسیم کو بذریعہ چھٹہ کاشت کرنے کیلئے 7 تا 8 کلوگرام اور لوسرن کیلئے 5 تا 6 کلوگرام بیج درکار ہوتا ہے۔ جبکہ بذریعہ ڈرل 4 تا 5 کلوگرام برسیم اور 3 تا 4 کلو گرام لوسرن کا بیج درکار ہے۔ اچھی پیداوار کیلئے خالص اور جاندار بیج ہونا ضروری ہے۔ جوکہ جڑی بوٹیوں سے پاک ہو۔

طریقہ کاشت

لوسرن اور برسیم کی کاشت عمومی طور پر خشک بھربھری زمین میں پانی لگا کر کی جاتی ہے۔ بیج کو کھڑے پانی میں یکساں طور پر چھٹہ دیں۔ یعنی ایک دفعہ لمبائی کے رخ اور دوسری دفعہ چوڑائی کے رخ تاکہ اگاؤ یکساں ہو۔ لوسرن کیلئے سب سے موزوں طریقہ قطاروں میں کاشت ہے۔ اس کیلئے قطار سے قطار کا فاصلہ 2 فٹ رکھیں۔ تاکہ مشینی طریقے سے لوسرن کی فصل کی گوڈی اور صفائی آسانی سے کی جاسکے۔

جراثیمی ٹیکے کا استعمال

لوسرن اور برسیم پھلی دار فصلیں ہیں ان میں بیکٹریا کی مدد سے (Nodules formation) بہت اچھی طرح ہوتی ہے۔ کلراٹھی اور سخت زمین میں جراثیمی ٹیکے کا استعمال نہایت موزوں ہے۔

کھاد کی مقدار

لوسرن اور برسیم چونکہ پھلی دار فصل ہے۔ اس لئے یوریا کھاد کی ضرورت نہیں ہوتی البتہ ایک بوری DAP / دو بوری نائٹروفاس بوقت کاشت ڈالنا ضروری ہے۔ اگر لوسرن کی فصل کو ایک سال سے زیادہ عرصے کیلئے رکھنا مقصود ہو تو ہر سال ایک بوری DAP استعمال کریں۔

آبپاشی

فصل کو پہلا پانی بجائی کے تین ہفتے بعد اور بعد ازاں حسب ضرورت آبپاشی کرتے رہیں۔ عمومی طور پر لوسرن اور برسیم کی فصل کیلئے چار ہفتے بعد آبپاشی ضروری ہے۔

کھیت کی صفائی اور گوڈی

جڑی بوٹیوں کی تلفی کسی بھی فصل کی کامیابی کا سب سے پہلا اور اہم راز ہے۔ اور بہترین پیداوار کی ضمانت ہے۔ عمومی طور پر چھٹہ والی برسیم کی فصل میں گوڈی کی ضرورت نہیں